



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XLVIII مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.XLVIII OF 2002

سندھ بلدیاتی حکومت (نویں ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲

**THE SINDH LOCAL GOVERNMENT
(NINTH AMENDMENT) ORDINANCE,
2002**

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ کی دفعہ 181-A کی ترمیم

Amendment of section 181-A of Sindh Local
Government Ordinance, 2001

سندھ آرڈیننس نمبر XLVIII مجریہ
۲۰۰۲

**SINDH ORDINANCE NO.XLVIII OF
2002**

سندھ بلدیاتی حکومت (نویں ترمیم)
آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH LOCAL
GOVERNMENT (NINTH
AMENDMENT) ORDINANCE,
2002

تمہید (Preamble)

[۲۷ دسمبر ۲۰۰۲]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں مزید ترمیم کی جائے گی۔ جیسا کہ سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں مزید ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛ اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پروویزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

مختصر عنوان اور
شروعات

Short title and
commencement

سندھ بلدیاتی حکومت
آرڈیننس، ۲۰۰۱ کی
دفعہ 181-A کی
ترمیم

Amendment of
section 181-A
of Sindh Local
Government
Ordinance,
2001

لہذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پروویزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پروویزنل کانسٹی ٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر-۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ بلدیاتی حکومت (نویں ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں، دفعہ 181-A کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"ناظمین کا انٹرنل ریکال- 181-A۔ جب تک کچھ دفعات ۲۳، ۶۳ اور ۸۵ کے متضاد نہ ہو، تب تک ۳۱ ویں دسمبر، ۲۰۰۲ سے پہلے تعلقہ ناظم، ٹاؤن

ناظم یا یونین ناظم کی صورت میں اور ۳۰ ویں جون ۲۰۰۳ سے پہلے ضلعہ ناظم کی صورت میں انٹرنل ریکال کی تحریک پیش نہیں کی جائے گی۔"

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا